از دفتر الیکشن کمیشن گلگت بلتستان،
گلگت

فائل نمبر: ELC-1(1)/GBE/2020

مورخہ: ۱۳ اکتوبر ۲۰۲۰

حکم

بزریعہ حکم ہذا تمام سیاسی جماعتوں کو ہدایت کی جاتی ہے کہ قانوناً کوئی بھی فرد، افراد یا سیاسی جماعت الیکشن کمپین کے دوران آرمی چیف، آرمی آفیسرز یا کسی دیگر ادارہ کے سربراہ کی تصویر نہ تو استعمال کرسکتا ہے اور نہ ہی ان تصاویر کی مدد سے اپنی الیکشن کمپین چلا سکتا ہے۔ علاوہ ازیں بزریعہ تحریر آرمی چیف یا کسی دیگر ادارہ کے سربراہ کا نام الیکشن کمپین کے لئے استعمال نہیں کیا جاسکتا۔ ایسا اقدام الیکشن ایکٹ 2017 کی دفعہ 232 کے تحت Disqualification کے زمرے میں بھی آسکتا ہے۔

لہٰذا اس امر کی پابندی عائد کی جاتی ہے کہ آئندہ کوئی بھی فرد، افراد، سیاسی جماعت سیاسی مقاصد کے لیے اپنے اشتہارات، پینافلیکس، بینرز پر مسلح افواج بالخصوص آرمی چیف، عدلیہ یا دیگر کسی بھی ادارے سے نہ تو اپنا تعلق ظاہر کرسکتے ہیں اور نہ ہی ان کی تصویر یا ان کی بابت تحریر کے زریعے اپنی تشہیر کرسکتے ہیں۔ سیاسی جماعتیں الیکشن ایکٹ 2017 کی دفعہ 233 کوڈ آف کنڈکٹ کی پابند ہیں جس سے انحراف نہیں کیا جاسکتا۔

حکم ہذا فوری طور پر نافذ العمل ہوگا اور انتظامیہ کو ہدایت کی جاتی ہے کہ ایسے افراد یا سیاسی جماعتیں جو تصویر کی صورت میں یا تحریری طور پر آرمی چیف یا مسلح افواج، عدلیہ یا دیگر کسی بھی ادارے کا نام الیکشن کمپین کی غرض سے استعمال کررہے ہیں ان کیخلاف تحت قانون سخت کارروائی عمل میں لائی جائے اور ایسے تمام اشتہارات، پینافلیکس، اور بینرز فوری طور پر ہٹانے کے ساتھ سرکاری قبضے میں لیئے جائیں گے۔

3.10.2020

راجہ شہباز خان (تمغہ شجاعت)

چیف الیکشن کمشنر گلگت۔ بلتستان

Election Commission * Gilgit-Baltistan * Seal